سوال

شتے تھے؟694

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاروت وماروت کون تھے؟ فرشتے تھے یا آدمی؟ اگر فرشتے تھے تو اس کی دلیل دیں، اگر آدمی تھے تو اس کی بھی دلیل دیں اوران کو سزا کیوں دی گئیٰ اگر آدمی تھے توان کو دنیا میں سزا کیوں دی گئیٰ؟

ہ کے حوالہ سے تفسیر ابن کثیر میں جو روایت آئی ہے کہ دومۃ الجندل کی ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور بابل میں دو لٹکے ہوئے لوہے میں جکڑے ہوئے شخصوں کا ذکر کیا۔ یہ روایت وماأنزل علی الملکین ببابل ہاروت وماروت آیت کی تفسیر

نے اس روایت کی اسناد کو بالکل صحیح قرار دیا ہے۔ (کلاس اوّل، دارالعلوم محمدیہ، شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ الخیر نے مفسر ابن جریر طبری رحمہ اللہ تعالیٰ کا کلام ودعویٰ اس طرح نقل {وادعی أن ہاروت وماروت ملکان أنزلھما اللہ الی الأ[ض]} اس نے دعویٰ کیا ہے کہ ہاروت وماروت دو فرشتے ہیں جنہیں اللہ نے زمین کی طرف اُتارا ہے۔''] پھر ان کے اس کلام ودعویٰ پر ان الفاظ میں تبصرہ

راس سلسلہ میں جو مرفوع روایت پیش کی جاتی ہے اس کو متعدد سندوں کے ساتھ نقل فرمانے کے بعد لکھتے ہیں: یعنی حدیث سالم عن عبداللہ بن عمر عن کعب الاحبار۔۔۔ أصح وأثبت الی عبداللہ بن عمر من الاسنادین المتقدمین وسالم أثبت فی أبیہ من مولاہ نافع، فدار الحدیث ورجع إلی نقل کعب الأحبار عن کتب بنی

رحافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ ہی اس بارے میں موقوف ومقطوع روایات نقل فرمانے کے بعد لکھتے ہیں: وغالبھا راجع فی تفصیلھا إلی أخبار بنی اسرائیل إذ لیس فیھا حدیث مرفوع صحیح متصل الاسناد إلی الصادق المصدوق المعصوم الذی لا ینطق عن الھوی، وظاہر سیاق القرآن إجمال القصة من غیر بسط، ولا إطناب فیھا، فنحن نؤمن

م ٢٧ ١ ١٤٢١ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص698

محدث فتویٰ